

مدیر کے نام

سید جعفر حسین، متحدہ عرب امارات

”عالمی امریکی استعمار، امت مسلمہ اور پاکستان“ (مئی ۲۰۰۳ء) میں ایک جگہ لکھا گیا ہے: ”فرد واحد کو آئین جیسی مقدس اور محترم دستاویز میں ٹاٹ کا پیوند لگانے کی اجازت نہیں“۔ اس سلسلے میں عرض ہے کہ مسلمانوں کا مقدس اور محترم آئین صرف قرآن ہے۔ جمہوری ملک کا آئین کبھی بھی مقدس نہیں ہو سکتا کیونکہ اس میں انسانوں کا عمل دخل شامل ہوتا ہے۔

رانا صابر نظامی، الہ آباد

”امریکی برطانوی مصنوعات کا بائیکاٹ“ (مئی ۲۰۰۳ء) میں امت مسلمہ کے نفع نقصان پر خوب روشنی ڈالی گئی ہے۔ البتہ یہ بائیکاٹ اس وقت کامیاب ہوگا جب متبادل مشروبات و مصنوعات مارکیٹ میں آجائیں۔ ملکی صنعت کاروں کو اس طرف توجہ دینی چاہیے اور اس موقع کو بھرپور استعمال کرنا چاہیے۔ مسلمان اس وقت حالت جنگ میں ہیں۔ لہذا زندگی کو سادہ سے سادہ بنانے کی ضرورت ہے۔ ترجیحات کا تعین کر کے جن اشیاء کے بغیر گزارہ ہو سکتا ہے ان کا استعمال بند کر دیں، نیز سامانِ قییش کو بالکل ترک کر دیں۔ حکومت بھی آگے بڑھ کر اقدام کرے۔ ”بغداد کا الیہ: چند سبق“ میں اقبال کا شعر[☆] (ص ۶۶) غلط شائع ہو گیا ہے۔

☆ جنی ہاں یہ ہمارا سوا ہے جس پر ہم قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔ درست شعر یوں ہے ۔

ہے عیاں پورش تا تار کے افسانے سے پاساں مل گئے کیجے کو صم خانے سے

عتیق الرحمان صدیقی، ہری پور

”خصائص سید الانام“ (مئی ۲۰۰۳ء) بہت موثر مضمون ہے۔ معلومات افزا بھی ہے اور فکر افروز بھی، نیز اسلوب نگارش بھی پرتاثر ہے۔ البتہ رسالت کی شہادت کے ضمن میں مصنف نے جن روایات کا سہارا لیا ہے استنادی پہلو سے وہ خاصی کمزور ہیں۔ سید سلیمان ندوی نے ایسی روایات کی صحت پر سیرت النبیؐ جلد سوم میں تفصیل سے گفتگو کی ہے۔ ترجمان کا دامن اگر ضعیف روایات سے پاک رہے تو زیادہ اچھا ہے۔